

تبصرہ کتب

ادارہ

حیات فاروقی اعظم | مصنف :- امام ابوالفرج ابن جوزیؒ۔ ترجمہ و تلیق بنائب شاہ حسن عطا صاحب۔
صفحات ۴۴۸۔ قیمت چالیس روپے۔ ناشر :- قاضی حمید الدین ناگوری اکیڈمی ۱۲۳۰/۹ دستگیر فیڈرل
بی ایریا کراچی ۲۔

امام عادل خلیفہ راشد و درویش سیدنا عمر بن الخطاب جیسی آتشین دولہ انگیز، عبقری، جامع،
قوی ایمان شخصیت جیسی کوئی شخصیت انبیاء کرام کو چھوڑ کر ادیان و ملل کی پوری عالمی تاریخ پیش کرنے سے
قاصر ہے۔ عمر اس وقت بھی اسلام کی ایک ضرورت تھے۔ اور جب تک اسلام کی شوکت و سطوت
عدل و انصاف کی بالادستی اور خلافت رشد و ہدایت کے لئے کوئی قدم اٹھایا جائے گا، کوئی منصوبہ بنایا
جائے گا۔ حضرت عمرؓ کی سیرت و کردار ہی سے رہنمائی مل سکے گی۔ فاروقی دولہ انگیز قیادت کی آج ملت مسلمہ
کو جتنی ضرورت ہے کبھی اتنی نہ تھی مسلمان مصنفین و مؤرخین نے ہر دور میں اس پاکیزہ اور نابغہ عصر شخصیت
پر روشنی ڈالی تقریباً نو سو سال پہلے امام ابوالفرج ابن جوزیؒ نے جن کا مقام ملت مسلمہ کے مجددین میں بہت
نمایاں ہے۔ سیرت عمرؓ کے نام سے تقریباً اسی ابواب پر مشتمل سیرت لکھی یہ کتاب اتنی اہم مگر نایاب تھی کہ
بڑے بڑے حضرات عمرؓ کے سب سے عظیم سوانح نگار علامہ شبلی نے اس کا قلم نشہ دیکھنے کے لئے استنبول کا
سفر کیا۔ بعد میں مجد اللہ چھپ گئی مگر عربی سے اس کا و قیع مؤثر عالمانہ اور سلیس ترجمہ، تعلیق و تحقیق کی سعادت
اللہ تعالیٰ نے مشہور صاحب علم و فضل شاہ حسن عطا کو بخشی جنہوں نے موجودہ شکل میں اسے اردو کا حسین
جامہ پہنایا۔ رہے کتاب کے مندرجات اور تحقیقی ثناء ہست تو اس کے لئے امام ابن جوزیؒ کا نام ہی کافی ہے۔
خاتم الانبیاء کے معجزات | از جناب مولانا محمد اسحاق کشمیری المدنی۔ ناشر: مکتبہ دانشور۔ ادبی مارکیٹ
چمک انارکلی لاہور۔ صفحات ۳۰۴۔ قیمت ۲۰ روپے۔

حضور اقدسؐ کے معجزات تاریخ و سیرت کا ایک اہم مستقل موضوع ہر دور میں اس پر اکابر علم و فضل
نے خاتمہ فرسائی کی ہے۔ ہمارے عزیز دوست فاضل محترم بناب مولانا محمد اسحاق صاحب کشمیری خال مقیم
دینی متحدہ امارات علی مشاغل اور تحریری و تصنیفی کاموں کا صاف سحر و ذوق رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں دینی
کاموں کے درد اور جوش و ولولہ سے نوازا ہے حضور اقدسؐ کے معجزات پر انہوں نے اردو زبان میں ایک ایسا
مجموعہ کتاب و سنت اور دیگر مستند کتابوں کو سامنے رکھ کر مرتب کیا کہ جس سے نہ صرف عوام بلکہ اہل علم بھی
استفادہ کر سکیں گے۔ اللہ تعالیٰ فاضل مؤلف کی خدمات کو انکی آئندہ عظیم علمی خدمات کا پیش خیمہ بنادے۔